https://www.jmi.ac.in

دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

قومی ترجمہ مشن، سی آئی آئی ایل، میسور اور اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کا سی ایس آئی آر کی پاپولر سائنس کی کتابوں کے اردو ترجمہ کو حتمی شکل دینے کے سلسلے میں اشتراک

New Delhi, July 15, 2026

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے نوم چومسکی کمپلیکس میں واقع اردو اکیڈمی کے لائبریری کم کمیٹی روم میں، CSIR-NIScPR کی پاپولر سائنس کی کتابوں کے اردو ترجمے پر نظرِ ثانی اور حتمی شکل دینے سے متعلق ہفت روزہ ورکشاپ آج اختتام پذیر ہوئی۔ آٹھ جولائی تا پندرہ جولائی دو ہزار چھبیس اس ورکشاپ کا بنیادی مقصد CSIR-NIScPR کے پاپولر سائنس کی کتابوں کے اردو ترجمے کی درستگی اور انہیں حتمی شکل دینا تھا۔ ورکشاپ کے دوران جن سائنسی کتابوں کو حتمی شکل دی گئی، ان کے عنوانات اس طرح ہیں: 'آرٹیفیشل انٹیلی جنس' از ڈی۔ کے۔ پاوتے، 'ان سائیڈ ایٹمز' از ایل۔ ایس۔ کوٹھاری اور ایچ پی تیواری، 'مائننگ دی اوشنز' پی۔ کے۔ ایس۔ مورتی، وی جی کلکرنی، آر این بھاگوت، 'ڈوئنگ سائنس اِز فن' از وی جی گھمبھیر اور 'لائف اِن دی یونیورس' ایم۔ ایس۔ چڈھا اور بال پھونڈکے۔

اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی نے قومی ترجمہ مشن، (این ٹی ایم) سی آئی آئی ایل، وزارتِ تعلیم، محکمہ اعلیٰ تعلیم، حکومتِ ہند میسور کے اشتراک سے ہفت روزہ ورکشاپ کے انعقاد کی منظوری اور ہر ممکن تعاون دینے کے لیے عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور عالی وقار مسجل جناب پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کیا۔

اکادمی کے اعزازی ڈائریکٹر پروفیسر جسیم احمد نے پروگرام کے آغاز میں ورکشاپ کے خصوصی ماہرین اور ورکشاپ کے کوآرڈی نیٹرس ڈاکٹر محمد نوشاد عالم، قومی ترجمہ مشن، سی آئی آئی ایل، میسور اور ورکشاپ کے مقامی کوآرڈی نیٹر ڈاکٹر نوشاد عالم، مترجم، اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کا خیر مقدم کیا۔

پروفیسر احمد نے اس نوع کے منفرد ورکشاپ کی اہمیت اجاگر کی جن میں بچوں کی دلچسپی اور تجسس کو مدنظر رکھا جاتا ہو نیز جدید دور کے تقاضوں کے مطابق بچوں پر مرکوز کتابوں کو حتمی شکل دی جاتی ہو۔ انھوں نے نوجوان صلاحیتوں کی آبیاری کے لیے

ایسی کتابوں میں مرموز اقدار کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کی علمی کاوشیں قارئین کو قابلِ اعتماد اور مستند مواد فراہم کرنے کے ہمارے مسلسل عزم کی عکاسی کرتی ہیں، تا کہ وہ اچھے انسان اور ملک کے ذمہ دار شہری بن سکیں۔

ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس کی صدارت، پروفیسر شعیب عبداللہ (سبکدوش) شعبۂ تعلیمات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے فرمائی۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ ''ماہرین خصوصی کا یہ اولین فرض ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری انتہائی خلوص سے سرانجام دیں تا کہ کتابوں کو اشاعت کے لیے بھیجنے سے قبل انھیں ہر قسم کی غلطیوں سے پاک کیا جاسکے۔ چونکہ یہ ورکشاپ پاپولر سائنس کی کتابوں کے اردو ترجمے کا جائزہ لینے اور انہیں حتمی شکل دینے کے سلسلے میں منعقد کی جارہی ہے، اس لیے دیے گئے متون کا مطالعہ کرتے وقت خصوصی احتیاط کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے تراجم میں درآئی خامیوں کو دور کرنے کے سلسلے میں متعدد اہم نکات بھی بتائے۔''

ایک ہفتے پر محیط اس ورکشاپ کے کوآرڈی نیٹر، ڈاکٹر محمد نوشاد عالم نے تمام ماہرین کا خیر مقدم کیا۔ انھوں نے این ٹی ایم ،میسور کے 2008 میں قیام کے بعد سے اب تک کی اس کی نمایاں کامیابیوں سے متعلق ایک مختصر پریزنٹیشن دیا۔ قابل ذکر ہے کہ اس مشن کا وژن لسانی رکاوٹوں کو دور کرتے ہوئے علم کی سب تک رسائی اور ایک 'علمی معاشرہ تشکیل دینا ہے۔ انھوں نے اس موقع پر وسیع تر فوائد کے پیش نظر ہندوستان کی تمام علاقائی زبانوں میں مستند مواد کی فراہمی کے لیے قومی ترجمہ مشن (این ٹی ایم) کی جانب سے کیے گئے متعدد اقدامات پر بھی روشنی ڈالی۔

ورکشاپ کے دوران، ماہرین نے مجموعی مباحثوں اور موضوعاتی گروپ، دونوں میں حصہ لیا، جس کے طفیل مواد پر تعمیری بحث اور خیالات کا لین دین ممکن ہوسکا۔ اس باہمی اشتراکی عمل نے موجودہ مواد کے جائزے میں سہولت فراہم کی اور اس بات کو یقینی بنایا کہ کتابیں مزید درست اور مستند تیار ہوسکیں۔

ورکشاپ کا اختتام 15/ جولائی 2026 کو CSIR کی جانب سے تیار کردہ پاپولر سائنس کی کتابوں کے اردو تراجم کی مکمل نظر ثانی اور حتمی شکل دینے کے ساتھ ہوا۔ ورکشاپ کے آخری سیشن کی صدارت اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ کے ڈائریکٹر پروفیسر جسیم احمد نے کی۔ انہوں نے اس بات کی نشاندہی کی کہ کسی بھی کتاب کے ترجمے میں زبان اور اسلوب (اندازِ بیان) میں یکسانیت انتہائی اہم پہلوؤں میں سے ایک ہے۔ لہٰذا دیے گئے متن کی نظر ثانی اور حتمی شکل دینے کے دوران خصوصی احتیاط اور توجہ کی ضرورت ہے۔

مذکورہ بالا کتابوں کے حتمی مسودات، اشاعت کے لیے بھیجے جانے سے قبل مزید کارروائی کی غرض سے ورکشاپ کے کوآرڈی نیٹر ڈاکٹر محمد نوشاد عالم، این ٹی ایم، سی آئی آئی ایل، میسور، کرناٹک کے حوالے کیے گئے۔ مسودات کے جائزے اور انھیں حتمی شکل دینے کے عمل میں پروفیسر شعیب عبداللہ (ریٹائرڈ)، فیکلٹی آف ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ)، پروفیسر جسیم احمد، اعزازی

ڈائریکٹر، اے پی ڈی یو ایم ٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، ڈاکٹر پرویز شہریار، ایڈیٹر، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی، ڈاکٹر آفاق ندیم خان، ڈی ای ایس، فیکلٹی آف ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، ڈاکٹر طارق انور، فیکلٹی آف ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، جناب شباہت حسین ، سائنس ٹیچر، دہلی، ڈاکٹر نوشاد عالم، مترجم، اے پی ڈی یو ایم ٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، ڈاکٹر عرفان وحید، جناب عاشق حسین، ایس آر ایف، فیکلٹی آف ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور شاہد جمال، ریسرچ اسکالر، فیکلٹی آف ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ شامل تھے۔

ہفت روزہ ورکشاپ کا اختتام 15/ جولائی 2026 کو شام 5 بجے ہوا، جس میں مقامی کوآرڈی نیٹر ڈاکٹر نوشاد عالم، مترجم ، اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ورکشاپ میں شامل تمام ماہرین کا ان کے گراں قدر تعاون کے لیے شکریہ ادا کیا اور مستقبل کی تعلیمی سرگرمیوں میں بھی ان کی مسلسل حمایت اور تعاون کی امید ظاہر کی۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ